وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيٓ — اور نہیں بنایا ہم نے (اس) منظر کو جو
اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ — ہم نے دکھایا آپکو مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ — اور اس درخت کو (جس پر) لعنت کی گئی قرآن میں
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ — اور ہم ڈراتے ہیں انہیں، پس نہیں زیادہ کرتا انہیں
اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۠ (60) — (ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ (60) ع 8 6
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ — اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ — تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ (61) — کیا میں سجدہ کروں اسکو جسے تو نے پیدا کیا مٹی سے۔ (61)
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ — اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے عزت بخشی مجھ پر
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ — یقیناً اگر تو مہلت دے مجھے قیامت کے دن تک
لَاَحْتَنِكَنَّ — (تو) بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا (62) — اس کی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ (62)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّءْيَا	رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اسْجُدُوْا	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
فِتْنَةً	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتّان۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمَلْعُوْنَةَ	لعن و طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	خَلَقْتَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُخَوِّفُهُمْ	خوف، خائف۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
يَزِيْدُهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	كَرَّمْتَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
طُغْيَانًا	طاغوت، طغیانی۔	اَخَّرْتَنِ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
كَبِيْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	ذُرِّيَّتَهٗ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔

وَمَا ❶	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِیْٓ	اَرَیْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً ❷❸
اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	ایک آزمائش

لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ ❷	الْمَلْعُوْنَةَ ❷❹	فِی الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ ۙ
لوگوں کے لیے	اور درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں

فَمَا ❶	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْیَانًا	كَبِیْرًا ۠ (60)	وَاِذْ	قُلْنَا
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی	بہت بڑی	اور جب	ہم نے کہا

ع 6 6 6

لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❺	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❻	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	قَالَ
فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے کہا

ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِیْنًا ۚ (61)	قَالَ	اَ	رَءَیْتَكَ ❼
کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی	اس نے کہا	کیا	تو نے دیکھا

هٰذَا الَّذِیْ	كَرَّمْتَ	عَلَیَّ ز	لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ❷
یہ جسے	تو نے عزت بخشی	مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِیْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ❼ اکثر علماء لغت نے کہا ہے کہ یہاں كَ مخاطب کے لیے بطور حرف تاکید استعمال ہوا ہے اور بعض نے اسے مفعول کی ضمیر بھی قرار دیا ہے۔ تو اس صورت میں ترجمہ ہوگا کیا تو نے دیکھا اپنے آپ کو۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ	کہا (اللہ نے) جا پھر جو تیری پیروی کریگا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ	اور بہکا لے جسے تو استطاعت رکھتا ہے ان میں سے
بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ	اپنی آواز سے اور کھینچ لا ان پر اپنے سوار کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ	اور اپنے پیادے اور شریک بن جا ان کا مالوں میں
وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ وَمَا	اور اولاد (میں) اور وعدے دے انہیں (جھوٹے)، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ	بیشک میرے بندے نہیں ہے تیرے لیے ان پر
سُلۡطٰنٌ‌ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ	تمہارا رب وہی ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے
الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ	کشتیاں سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿66﴾	بے شک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	عِدۡهُمۡ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
جَزَآؤُكُمۡ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	غُرُوۡرًا	: غرور، مغرور۔
مَّوۡفُوۡرًا	: وافر مقدار۔	سُلۡطٰنٌ	: سلطنت، سلطانی۔
اسۡتَطَعۡتَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
بِصَوۡتِكَ	: صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔	الۡبَحۡرِ	: بحر و بر، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
شَارِكۡهُمۡ	: شریک، شراکت، مشترک، مشترکہ۔	رَحِيۡمًا	: رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	اذْهَبْ ❶	فَمَنْ ❷	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ ❸	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ
کہا	تو جا	پھر جس نے	پیروی کی تیری	ان میں سے	پس بیشک	جہنم	تمہاری سزا

جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	وَاسْتَفْزِزْ ❶	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے

وَاَجْلِبْ ❶	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا انکا	مالوں میں

وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿64﴾
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	دھوکا

اِنَّ	عِبَادِيْ ❹	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ ؕ ❺	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ ❻
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب

وَكِيْلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ ❼	فِي الْبَحْرِ
بطور کارساز	تمہارا رب	جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿66﴾ ❽
تاکہ تم سب تلاش کرو	اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ	اور جب پہنچے تمہیں تکلیف سمندر میں
ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ	(تو) گم ہو جاتے ہیں (سب) جنہیں تم پکارتے ہو
اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ	سوائے اس (اللہ) کے، پھر جب وہ نجات دے دے تمہیں
اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ	خشکی کی طرف (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿67﴾	اور ہے انسان بہت ناشکرا۔ ﴿67﴾
اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) کہ وہ دھنسا دے
بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ	تم کو خشکی کی ایک جانب
اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا	یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ ﴿68﴾	پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ ﴿68﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس بات سے) کہ
يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى	وہ لوٹا دے تمہیں اس (سمندر) میں دوسری بار
فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ	پھر وہ بھیج دے تم پر توڑ دینے والی ہوا (آندھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّكُمۡ : مس، مس کرنا (چھونا)۔	كَفُوۡرًا : کفرانِ نعمت۔
الضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَفَاَمِنۡتُمۡ : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
الۡبَحۡرِ : بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	جَانِبَ : جانب، جانب داری، منجانب۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تَجِدُوۡا : وجود، موجود۔
نَجّٰىكُمۡ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	يُّعِيۡدَكُمۡ : اعادہ۔
الۡبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔	اُخۡرٰى : اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
اَعۡرَضۡتُمۡ : اعراض کرنا۔	الرِّيۡحِ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وَاِذَا	مَسَّكُمُ ❶	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ
اور جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہوجاتا ہے	جسے

تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا ❷	نَجّٰىكُمْ ❶	اِلَى الْبَرِّ
تم سب پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پھر جب	وہ نجات دے تمہیں	خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ؕ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ❸ (67)	اَفَاَمِنْتُمْ ❹
تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا	کیا پھر تم بے خوف ہوگئے ہو

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ ❺	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ❻	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر	نہ	تم سب پاؤ	اپنے لیے

وَكِيْلًا ❼ (68) لا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ
کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہوگئے ہو	کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں

تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ ❷	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا ❻	مِّنَ الرِّيْحِ ❽
دوسری بار	پھر وہ بھیج دے	تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس جملے میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا	پس وہ غرق کردے تمہیں اس وجہ سے جو
كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ	تم نے کفر کیا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے
عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿69﴾	ہمارے خلاف اسکے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا ﴿69﴾
وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيۡۤ اٰدَمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے عزت دی بنی آدم کو
وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	اور ہم نے سوار کیا انہیں خشکی میں اور سمندر (میں)
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت (سی مخلوقات) پر
مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿70﴾ ع 7/10/7	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت دینا ﴿70﴾
يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ ۚ	(جس) دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو انکے امام کیساتھ
فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ	پھر جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ	تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ
وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُغۡرِقَكُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	خَلَقۡنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَجِدُوۡا	وجود، موجود، وجد۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَبِيۡعًا	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔	نَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَرَّمۡنَا	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَمَلۡنٰهُمۡ	حمل، محمول، حاملہ عورت، حامل۔	بِاِمَامِهِمۡ	امام، امامت، امام وقت۔
الۡبَرِّ	برّی افواج، بحر وبرّ۔	بِيَمِيۡنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الۡبَحۡرِ	بحر وبرّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	يَقۡرَءُوۡنَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَضَّلۡنٰهُمۡ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَيُغْرِقَكُمْ ❶	بِمَا ❷	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا
پس وہ غرق کردے تمہیں	اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم سب پاؤ

لَكُمْ	عَلَيْنَا ❸	بِهٖ ❷	تَبِيْعًا ﴿69﴾	وَلَقَدْ ❹	كَرَّمْنَا ❺
اپنے لیے	ہم پر	اسکے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ ❺	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ ❺
بنی آدم	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❻	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ ❺	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ
پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر	(ان) میں سے جنہیں

ع 7 10 7

خَلَقْنَا ❺	تَفْضِيْلًا ﴿70﴾	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍ
ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب	لوگوں کو

بِاِمَامِهِمْ ❷	فَمَنْ	اُوْتِيَ ❼	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ❽
ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ
تو وہ لوگ	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، بسبب اور بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ عَلَيْنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

فَتِيۡلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى	اور جو ہو اس (دنیا) میں اندھا
فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾	اور (وہ ہوگا) بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔ ﴿72﴾
وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھا (کہ) ضرور یہ بہکا دیتے آپ کو
عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	(اس) سے جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ۖ	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں ہم پر اس کے سوا
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ بنا لیتے آپ کو دوست۔ ﴿73﴾
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت قدم رکھا آپ کو
لَقَدۡ كِدْتَّ تَرۡكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
اِلَيۡهِمۡ شَيۡـئًا قَلِيۡلًا ۙ ﴿74﴾	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ	اس وقت ضرور ہم چکھاتے آپکو دوگنا (عذاب) زندگی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَضَلُّ : ضلالت وگمراہی۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَيَفۡتِنُوۡنَكَ : فتنہ، فتان۔
اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو۔
اِلَيۡكَ : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِتَفۡتَرِىَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَيۡنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَّاتَّخَذُوۡكَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
خَلِيۡلًا : خلیل، خلیل اللہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ثَبَّتۡنٰكَ : ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
قَلِيۡلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
لَّاَذَقۡنٰكَ : خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
ضِعۡفَ : ذو اضعاف اقل۔
الۡحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فَتِیۡلًا (71)	وَمَنۡ	کَانَ ❶	فِیۡ هٰذِهٖۤ	اَعۡمٰی
(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو	اس (دنیا) میں	اندھا

فَهُوَ	فِی الۡاٰخِرَةِ ❷	اَعۡمٰی	وَ	اَضَلُّ ❸	سَبِیۡلًا (72)
تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ

وَ	اِنۡ ❹	کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَكَ ❺❻	عَنِ	الَّذِیۡۤ
اور	بلاشبہ	قریب تھا ضرور وہ سب بہکا دیتے آپ کو	(اس) سے	جو

اَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡكَ	لِتَفۡتَرِیَ ❼	عَلَیۡنَا	غَیۡرَهٗ ۖ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے سوا

وَ	اِذًا ❽	لَّاتَّخَذُوۡكَ ❺	خَلِیۡلًا (73)	وَ	لَوۡلَاۤ	اَنۡ
اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے آپ کو	دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ

ثَبَّتۡنٰكَ	لَقَدۡ	کِدۡتَّ	تَرۡکَنُ	اِلَیۡهِمۡ
ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو	بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہو جاتے	ان کی طرف

شَیۡـًٔا	قَلِیۡلًا (74) ۙ	اِذًا ❽	لَّاَذَقۡنٰكَ ❺❻	ضِعۡفَ الۡحَیٰوةِ ❷
کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا

ضروری وضاحت

❶ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنۡ کر دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ	اور دوگنا (عذاب) موت کا پھر نہ پاتے آپ
لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿75﴾	اپنے لیے ہم پر (یعنی ہمارے خلاف) کوئی مددگار ﴿75﴾
وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھے کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو
مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا	(مکہ کی) زمین سے تاکہ وہ نکال دیں آپ کو اس سے
وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿76﴾	اور اسوقت نہیں وہ ٹھہریں گے آپکے بعد مگر بہت کم ﴿76﴾
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ	(انکے) طریقے (کی مانند) جنہیں یقیناً ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ
لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿77﴾ ع	ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾

ع 8 7 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِعۡفَ	ذو اضعاف اقل۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَمَاتِ	موت وحیات، سماعِ موتی، میت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت دین۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
لِيُخۡرِجُوۡكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡفَجۡرِ	نماز فجر، فجر سے پہلے، فجر کے وقت۔
خِلٰفَكَ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	مَشۡهُوۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	ضِعۡفَ	الۡمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ ❶	لَكَ	عَلَيۡنَا
اور	دوگنا (عذاب)	موت کا	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر

نَصِيۡرًا ❷ (75)	وَاِنۡ ❸	كَادُوۡا	لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	مِنَ الۡاَرۡضِ
کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلادیں آپکو	زمین سے

لِيُخۡرِجُوۡكَ	مِنۡهَا	وَاِذًا	لَّا يَلۡبَثُوۡنَ ❹	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اسوقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيۡلًا (76)	سُنَّةَ ❺	مَنۡ	قَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ
مگر	بہت کم	طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع 8 7 8

مِنۡ رُّسُلِنَا ❻	وَ	لَا تَجِدُ ❶	لِسُنَّتِنَا ❻	تَحۡوِيۡلًا ❷ (77)
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں پائیں گے آپ	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❺	لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ ❼	اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ	وَ
قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور

قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	اِنَّ	قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	كَانَ	مَشۡهُوۡدًا ❽ (78)
فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن	ہے	حاضر کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ کو تخفیف کے لیے اِنۡ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں حاضر کیا ہوا سے مراد ہے کہ یہ عمل فرشتوں کی حاضری کا باعث ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ	اور رات سے (کچھ حصہ) پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) سے
نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ	(یہ) زائد ہے آپکے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کرے آپکو
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ	آپکا رب مقامِ محمود میں ﴿79﴾ اور کہیے اے میرے رب!
اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ	داخل کر مجھے (مدینہ میں) داخل کرنا سچائی (بہتری) کیساتھ
وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ	نکال مجھے (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ	اور کردے میرے لیے اپنی طرف سے
سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾	غلبہ مدد دینے والا۔ ﴿80﴾
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ	اور کہہ دیجیے آ گیا حق اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾	بے شک باطل ہے (ہی) مٹنے والا۔ ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ	اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن (میں) سے (وہ کچھ)
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ	جو (کہ) وہ شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخْرِجْنِىْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَهَجَّدْ	نماز تہجد، تہجد گزار۔	نَّصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
بِهٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	سُلْطٰنًا	سلطان، سلطنت، سلطانی گواہ۔
يَّبْعَثَكَ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَّحْمُوْدًا	حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اَدْخِلْنِىْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
صِدْقٍ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب و خاسر۔

وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً ❶	لَّكَ ❷ ۖ	عَسٰٓى
اور	رات سے	پس آپ تہجد پڑھیں	اس سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے

اَنْ	يَّبْعَثَكَ ❷	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (79)	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❸
کہ	وہ کھڑا کرے آپکو	آپکا رب	مقامِ محمود	اور	کہیے	(اے) میرے رب!

اَدْخِلْنِيْ ❹	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِيْ ❹	مُخْرَجَ
داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کا)	اور	نکال مجھے	نکالنا

صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ ❺	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا (80)
سچائی (کا)	اور تو کردے	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

وَقُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اِنَّ الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا (81)
اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور	مٹ گیا باطل	بے شک باطل	ہے	مٹنے والا

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ ❶
اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن (میں) سے	جو وہ	شفا	اور رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ❻ ۙ	وَ	لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا (82)
ایمان والوں کے لیے	اور	نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)

ضروری وضاحت

❶ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔
❸ اصل میں رَبِّيْ تھا یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں نِيْ
آئے تو فعل اور يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام
کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ	اور جب ہم انعام کریں انسان پر
اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اسے تکلیف
کَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿83﴾	(تو) وہ ہو جاتا ہے بہت نا اُمید۔ ﴿83﴾
قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ	کہہ دیجیے ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریقے پر
فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿84﴾	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾
وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں
قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡہَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے وحی کیا آپ کی طرف

ع 9 / 7 / 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَمۡنَا	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	یَّعۡمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔	اَہۡدٰی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِجَانِبِہٖ	جانب، جانبین، منجانب۔	سَبِیۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَسَّہُ	مس، مس کرنا (چھونا)۔	یَسۡـَٔلُوۡنَکَ	سوال، سائل، مسئول۔
الشَّرُّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔	قَلِیۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
یَـُٔوۡسًا	مایوس، یاس و نا امیدی۔	شِئۡنَا	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوۡحَیۡنَاۤ	وحی، وحی متلو۔

وَاِذَآ ❶	اَنْعَمْنَا ❷	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا
اور جب	ہم نے انعام کیا	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے

بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا ❶	مَسَّهُ ❸	الشَّرُّ	كَانَ	يَئُوْسًا ﴿83﴾
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت نا اُمید

قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب

ع

اَعْلَمُ ❹	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى ❹	سَبِيْلًا ﴿84﴾	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے	روح	میرے رب کے حکم سے

وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ ❺	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿85﴾	وَ	لَئِنْ ❻
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور	یقیناً اگر

شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ ❼	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلَيْكَ
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❼ نَذْهَبُ اصل ترجمہ ہم جائیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے جائیں ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	پھر نہیں پائیں گے آپ اپنے لیے
بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾	اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾	بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بہت بڑا۔ ﴿87﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ	کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہوجائیں (تمام) انسان اور جن
عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اس (بات) پر کہ وہ (بنا) لائیں اس قرآن کی مثل
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ	(تو) نہیں وہ لاسکیں گے اس کے مثل اور اگرچہ ہو
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾	ان کا بعض بعض کے لیے مددگار۔ ﴿88﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ	لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر ایک مثال
فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾	تو انکار کیا اکثر لوگوں نے (ہر چیز کا) کفر کے سوا۔ ﴿89﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ایمان لائینگے آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَبِيْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اجْتَمَعَتِ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔	الْاِنْسُ	جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	صَرَّفْنَا	صرف نظر۔
رَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
فَضْلَهٗ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كُفُوْرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا ❶	وَكِيْلًا ۝86	اِلَّا
پھر	نہیں	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہم پر	کوئی حمایتی	مگر

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ۝87
رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا

قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ ❸	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰۤى	اَنْ	يَّاْتُوْا ❹
کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہوجائیں	انسان	اور جن	(اس بات) پر	کہ	وہ (بنا) لائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ ❹	بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ
اس قرآن کی مثل	نہیں وہ سب لاسکیں گے	اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ۝88	وَ	لَقَدْ ❺	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ	فَاَبٰۤى	اَكْثَرُ ❻	النَّاسِ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

اِلَّا	كُفُوْرًا ۝89	وَ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
سوائے	کفر کے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں ہم پر سے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے ساتھ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں البتہ یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❹ یَاْتُوْا کا ترجمہ ہے وہ آئیں اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے، البتہ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ	یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لیے زمین سے
يَنْبُوْعًا ﴿90﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ	ایک چشمہ۔ ﴿90﴾ یا ہو تیرے لیے
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں سے
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿91﴾	پھر تو جاری کرے نہریں انکے درمیان جاری کرنا ﴿91﴾
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ	یا تو گرا دے آسمان کو جیسا کہ تو نے دعوٰی کیا ہے
عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے اللہ کو
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿92﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ	اور فرشتوں کو سامنے۔ ﴿92﴾ یا ہو تیرے لیے
بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ	ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں
وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو
حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا	یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر کوئی کتاب
نَّقْرَؤُهٗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾	نہیں ہوں میں مگر ایک انسان (اور) رسول۔ ﴿93﴾

ع 10 9 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبِيْلًا	مقابلہ، مقابل۔
تَفْجُرَ	جاری، اجرا۔	بَيْتٌ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
نَّخِيْلٍ	نخلستان۔	تَرْقٰى، لِرُقِيِّكَ	ترقی کرنا، ترقی پسند، ترقی پزیر۔
خِلٰلَهَا	خلل، خلال۔	تُنَزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُسْقِطَ	ساقط، اسقاط حمل، سقوط ڈھاکہ۔	نَّقْرَؤُهٗ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
كَمَا	کماحقہ۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَعَمْتَ	زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعیم۔	سُبْحَانَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَّسُوْلًا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔

حَتّٰى	تَفۡجُرَ	لَنَا	مِنَ الۡاَرۡضِ	يَنۡۢبُوۡعًا ۙ﴿90﴾ ❶	اَوۡ تَكُوۡنَ ❷
یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو

لَكَ	جَنَّةٌ ❶❷	مِّنۡ نَّخِيۡلٍ	وَّ عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ ❸	الۡاَنۡهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور	پھر تو جاری کرے	نہریں	انکے درمیان

تَفۡجِيۡرًا ۙ﴿91﴾	اَوۡ تُسۡقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمۡتَ	عَلَيۡنَا
جاری کرنا	یا تو گرا دے	آسمان	جس طرح	تو نے دعوی کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوۡ تَاۡتِىَ ❹	بِاللّٰهِ	وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةِ ❺	قَبِيۡلًا ۙ﴿92﴾	اَوۡ يَكُوۡنَ ❻
ٹکڑے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا ہو

لَكَ	بَيۡتٌ ❶	مِّنۡ زُخۡرُفٍ	اَوۡ تَرۡقٰى	فِى السَّمَآءِ ؕ	وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ
تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے

لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيۡنَا	كِتٰبًا ❶	نَّقۡرَؤُهٗ ؕ
تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے	ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے

ع 10 9 10

قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّىۡ	هَلۡ ❼	كُنۡتُ	اِلَّا بَشَرًا ❶	رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ ع
آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَاۡتِیۡ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ	جب آ گئی انکے پاس ہدایت مگر (صرف اس بات نے)
اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ	کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا ہے اللہ نے
بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ	ایک انسان کو رسول بنا کر۔ ﴿94﴾ کہہ دیجیے اگر
كَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمۡشُوۡنَ	(رہتے) ہوتے زمین میں فرشتے (جو) چلتے (پھرتے)
مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ	مطمئن ہو کر (تو) ضرور ہم اتارتے اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾	آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلۡ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ	کہہ دیجیے کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے درمیان
وَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿96﴾	خوب خبردار (اور) خوب دیکھنے والا۔ ﴿96﴾
وَ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَعَ	منع، ممانعت، ممنوع۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا	ایمان، مؤمن، امن۔	شَهِیۡدًا	شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
الۡهُدٰۤی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَیۡنِیۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اِلَّاۤ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بِعِبَادِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَبِیۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
بَعَثَ	بعثت، مبعوث۔	بَصِیۡرًا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مُطۡمَئِنِّیۡنَ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	یُّضۡلِلۡ	ضلالت وگمراہی۔
لَنَزَّلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجِدَ	وجود، موجود، وجد۔

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ ①	اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰٓى	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا ②	رَّسُوْلًا ﴿94﴾
ہدایت	مگر (یہ) کہ	انہوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بنا کر)

قُلْ	لَّوْ	كَانَ ③	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓىِٕكَةٌ	یَّمْشُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطْمَىِٕنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا ④	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا ②	رَّسُوْلًا ﴿95﴾
سب مطمئن ہو کر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول بنا کر

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑤	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ؕ
آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا ⑥	بَصِيْرًا ⑥ ﴿96﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا	اور جسے	وہ ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ⑦ ج	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ
اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کر دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ کان کا ترجمہ عموماً ہے، تھا، ہو وغیرہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ہوتے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے اس کے سوا
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں قیامت کے دن
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا	انکے چہروں کے بل اندھے
وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کردیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا	کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہوجائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿98﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَزَآؤُهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
نَحْشُرُهُمْ	حشر، محشر، حشر نشر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	خَلْقًا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	جَدِيْدًا	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مَاْوٰىهُمْ	ملجاوماوی۔	يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، روئیت ہلال۔

لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❶	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
ان کے لیے	مدد کرنے والے	اس کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن

عَلٰی وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا ؕ
انکے چہروں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا	خَبَتْ ❷	زِدْنٰهُمْ
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کر دیں گے ان پر

سَعِيْرًا ﴿97﴾	ذٰلِكَ ❸	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ ❹ كَفَرُوْا
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک ان سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا ❺	عِظَامًا
ہماری آیات کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کر کے

جَدِيْدًا ﴿98﴾	اَوَ ❼	لَمْ يَرَوْا ❽	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِیْ
نئے (سرے سے)	اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے

النصف

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، پر، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	(وہ) قادر ہے اس پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل
وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	اور اس نے مقرر کیا ان کے لیے ایک معیّن وقت
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى	(کہ) نہیں کوئی شک اس میں، پھر (بھی) انکار کیا
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	ضرور تم روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع	اور ہے انسان بہت ہی بخیل۔ ﴿100﴾ ع — ع 11 / 7 / 11
وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیں موسیٰ کو
تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ	بنی اسرائیل سے جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	خَزَآئِنَ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزانچی۔
قَادِرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	رَحۡمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عَلٰۤى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّاَمۡسَكۡتُمۡ	ممسک، امساک۔
اَجَلًا	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل، مہر موجّل۔	خَشۡيَةَ	خشیت الٰہی۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡاِنۡفَاقِ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
كُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَسۡـَٔلۡ	سوال، سائل، مسئول۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يَّخْلُقَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	اس پر کہ	وہ پیدا کر دے

مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا ❷	لَّا رَيْبَ ❸	فِيْهِ ط
ان کی مثل	اور اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبٰى ❹	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر کے	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ ❶ رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ❶ ط	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ❺ ﴿100﴾
خرچ ہو جانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

ع 7/11 11

وَ	لَقَدْ ❻	اٰتَيْنَا ❼	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ ❶
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	واضح

فَسْـَٔلْ ❹	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ ❹	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے آخر مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ	فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿101﴾	اے موسیٰ جادوزدہ۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ) نہیں اتارا
هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِن کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے
بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿103﴾	تو ہم نے غرق کردیا اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو۔ ﴿103﴾
وَّ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ	اور ہم نے کہا اس کے بعد
لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ	بنی اسرائیل سے تم رہو (اس) زمین میں
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿104﴾ ط	ہم لے آئیں گے تم سب کو اکٹھا کر کے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَظُنُّكَ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَسْحُوْرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	فَاَغْرَقْنٰهُ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَّعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمْتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	جَمِیْعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اسْكُنُوا	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	وَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَصَآئِرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
فَاَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لَفِیْفًا	لفافہ، لفافے، ملفوف، لف ہذا۔

فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا ❶ ﴿101﴾
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدْ ❷	عَلِمْتَ	مَآ اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے)	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے

یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ❶ ﴿102﴾	فَاَرَادَ ❹	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ	وہ پھسلا دے ان کو

مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ ❹	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا ﴿103﴾ لا
(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کردیا اسے	اور جو	اس کیساتھ (تھے)	سب کو

وَّقُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا ❻	الْاَرْضَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم سب رہو	زمین (میں)

فَاِذَا ❹	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ ❸	جِئْنَا	بِكُمْ ❼	لَفِیْفًا ﴿104﴾ ط
پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم (لے) آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کر کے

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَ بِالۡحَقِّ	اور حق کیساتھ ہم نے نازل کیا اسے اور حق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ	وہ نازل ہوا اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰہُ	قرآن کو ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے
لِتَقۡرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ	تاکہ آپ پڑھیں اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر
وَّ نَزَّلۡنٰہُ تَنۡزِیۡلًا ﴿106﴾	اور ہم نے اتارا اسے اتارنا (تھوڑا تھوڑا)۔ ﴿106﴾
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِہٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	کہہ دیجیے تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ
اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ	بے شک جو لوگ دیے گئے علم اس سے پہلے
اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ یَخِرُّوۡنَ	جب وہ پڑھا جاتا ہے ان پر (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ	اور وہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب بلاشبہ ہے
وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا۔ ﴿108﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنٰہُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	اٰمِنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔
اَرۡسَلۡنٰکَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡعِلۡمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُبَشِّرًا	بشیر ونذیر، بشارت۔	قَبۡلِہٖۤ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَذِیۡرًا	بشارت وانذار، نذیر۔	یُتۡلٰی	تلاوت، وحی متلو۔
فَرَقۡنٰہُ	فریق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِتَقۡرَاَہٗ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	سُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللّٰہ۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَمَفۡعُوۡلًا	فعل، فاعل، مفعول۔

وقف لازم

وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ ❶❷	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ ؕ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❶
اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے	اور حق کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا ❸	وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ ❶❷
مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

لِتَقْرَاَهٗ ❹❷	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ ❺	وَّنَزَّلْنٰهُ ❶❷	تَنْزِيْلًا ﴿106﴾
تا کہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	اتارنا

قُلْ	اٰمِنُوْا ❻	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ ❼	سُجَّدًا ﴿107﴾ ۙ	وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے

رَبِّنَآ	اِنْ ❽	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾
ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا اصل
ترجمہ کے لیے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❽ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ ہو گیا ہے۔

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہیں
وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدة	اور (قرآن) زیادہ کردیتا ہے انہیں عاجزی میں ﴿109﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ	کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ	(یہ) اچھے اچھے (سارے) نام اور مت بلند کر
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا	اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ پست کیجئے اس کو
وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾	اور اختیار کیجیے اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿110﴾
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ ہے
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہے اس کا
وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ	کوئی مددگار عاجز ہوجانے (کی وجہ) سے
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع	اور بڑائی بیان کر اس کی خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾ ع

السجدۃ 4

ع 12 11 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْكُوْنَ	: آہ و بکا۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خُشُوْعًا	: خشوع و خضوع۔	يَتَّخِذْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
ادْعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	شَرِيْكٌ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الْاَسْمَآءُ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَلِىٌّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
الْحُسْنٰى	: حسن، محسن، تحسین۔	الذُّلِّ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
تَجْهَرْ	: جہری قراءت، آمین بالجہر۔	كَبِّرْهُ	: کبریائی، اکبر، تکبیر۔

السجدۃ 4

وَ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ ❶	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ ❷
اور	وہ سب گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کردیتا ہے اُنہیں

خُشُوْعًا ۩ 109	قُلِ	ادْعُوا ❸	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا ❸	الرَّحْمٰنَ
عاجزی میں	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کہہ کر)

اَيًّا مَّا ❹	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ❺	وَ
جس (نام کو بھی)	تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام	اچھے اچھے	اور

لَا تَجْهَرْ ❻	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتْ ❻	بِهَا	وَابْتَغِ
مت آپ بلند کیجیے	اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجیے	اس کو	اور اختیار کیجیے

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ❼ 110	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ ❽	وَلَدًا ❼	وَّ	لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ❼	فِى الْمُلْكِ	وَلَمْ
نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور	نہ وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

ع 12 11 12

يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِىٌّ ❼	مِّنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ۩ 111
وہ ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجیے اسکی	خوب بڑائی بیان کرنا

ضروری وضاحت

❶ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں اَيًّا اسم شرط کے لیے ہے اور مَا زائدہ ہے۔ ❺ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ کبھی اس نے بھی کیا جاتا ہے۔

رُکُوْعَاتُھَا 12 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — اٰیَاتُھَا 110

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ	نازل کی اپنے بندے پر کتاب
وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿1﴾	اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ ﴿1﴾
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا	بالکل سیدھی، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	اس (اللہ) کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿2﴾
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿3﴾	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ۔ ﴿3﴾
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿4﴾	بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَجْرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَبْدِهِ	عبادت، عابد، معبود۔	حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
قَيِّمًا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
شَدِيْدًا	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُبَشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔

اٰیَاتُهَا 110 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ [1]	عَلٰی عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ [2]	لَّهٗ	عِوَجًا [3] ﴿1﴾ سکتة	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ [4]
اور نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تا کہ وہ ڈرائے

بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ [5]
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تا کہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ [6]	اَنَّ	لَهُمْ
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾ لا	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ﴿3﴾ لا
اچھا اجر	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ

وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ [7]	وَلَدًا ﴿4﴾ ق
اور	(تا کہ) وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد

ضروری وضاحت

(1) اَنْزَلَ کے شروع میں اَفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ (2) لَمْ کے بعد علامت
یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) فعل کے شروع میں لِ اور آخر
میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ (5) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
(6) ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ (7) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	بڑی (غلط) بات ہے (جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾	نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔ ﴿5﴾
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	پس شاید آپ ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔ ﴿6﴾
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	اس کے لیے زینت تا کہ ہم آزمائیں انہیں
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾	(کہ) ان میں کون زیادہ اچھا ہے عمل میں۔ ﴿7﴾
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ﴿8﴾	(اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ ﴿8﴾
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْحَدِيْثِ	حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
لِاٰبَآئِهِمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	زِيْنَةً	زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
كَبُرَتْ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	لِنَبْلُوَهُمْ	بلا، ابتلاء، مبتلا۔
تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَحْسَنُ	احسن، محسن، تحسین، احسان۔
اَفْوَاهِهِمْ	افواہ، افواہ پھیلانا۔	عَمَلًا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَّقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اٰثَارِهِمْ	آثار، آثار قدیمہ۔	حَسِبْتَ	حسبِ حال، حسبِ موقع، حسبِ معمول۔
بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔	اَصْحٰبَ	اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ خیر۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ [1]	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	كَبُرَتْ [2]	كَلِمَةً [2]
نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بڑی (غلط)	بات

تَخْرُجُ [2]	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	اِنْ [3]	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ۝5
نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ سب کہتے	مگر	جھوٹ

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ [4]	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ [5]	اِنْ
پس شاید آپ	ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ۝6	اِنَّا [6]	جَعَلْنَا
نہ وہ سب ایمان لائیں	اس بات (قرآن) پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک ہم	ہم نے بنایا (اسے)

مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً [2]	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ [7]	اَيُّهُمْ
جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	(کہ) ان میں کون

اَحْسَنُ [8]	عَمَلًا ۝7	وَ	اِنَّا [6]	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا
زیادہ اچھا	عمل	اور	بیشک ہم	ضرور سب بنانے والے ہیں	جو	اس پر

صَعِيْدًا	جُرُزًا ۝8 ؕ	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
میدان	چٹیل	کیا	آپ نے خیال کیا ہے	کہ بیشک	غار والے

ضروری وضاحت

[1] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [2] تْ، ةً، تًا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [3] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ [4] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [5] یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [6] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ [7] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ [8] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الرَّقِیۡمِ ۙ کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا	اور کتبے والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے
عَجَبًا ﴿9﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ	ایک عجیب (نشانی)۔ ﴿9﴾ جب پناہ لی ان نوجوانوں نے
اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً	تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت
وَّ ہَیِّیٴۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا	اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں
رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبۡنَا	کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾ تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)
عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَہۡفِ	ان کے کانوں پر غار میں
سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿11﴾ ۙ	کئی سال گنتی کے۔ ﴿11﴾
ثُمَّ بَعَثۡنٰہُمۡ لِنَعۡلَمَ	پھر ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ ہم جان لیں
اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ	(کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے
اَحۡصٰی لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ
لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿12﴾ ع	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ﴿12﴾

ع 1 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّقِیۡمِ	رقم، مرقوم، راقم الحروف، رقم طراز۔	اَمۡرِنَا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَشَدًا	رُشدوہدایت، خلافت راشدہ۔
عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوَی	ملجاوماوٰی۔	سِنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
الۡکَہۡفِ	اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔	عَدَدًا	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَعَثۡنٰہُمۡ	بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
رَحۡمَۃً	رحمت، رحم، مرحوم۔	الۡحِزۡبَیۡنِ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
ہَیِّیٴۡ	مہیا کرنا۔	اَمَدًا	مدت، امتداد زمانہ۔

وَ	الرَّقِيْمِ ۙ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا ❶	عَجَبًا ❷ (9)
اور	کتبے والے	تھے وہ سب	ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)

اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ ❸	اِلَى الْكَهْفِ	فَقَالُوْا
جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	غار کی طرف	توانہوں نے کہا

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ❷❹
اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا ❷ (10)
اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	کوئی رہنمائی

فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا ۙ (11)
تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں	بہت سال	گنتی کے

ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ ❺	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ
پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)

ع 1 12 13

اَحْصٰى ❻	لِمَا ❼	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا ع (12)
زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	اس مدت تک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَھُمۡ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّھُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا	حق کیساتھ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّھِمۡ وَ زِدۡنٰھُمۡ ھُدًی ﴿13﴾ ۖ	اپنے رب پر اور ہم نے زیادہ کردیا انہیں ہدایت میں ﴿13﴾
وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِھِمۡ	اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کردیے)
اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠	آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـھًا لَّقَدۡ	اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلاشبہ یقیناً
قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	ہم نے کہی اس وقت زیادتی کی بات۔ ﴿14﴾
ھٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنالیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـھَۃً ؕ لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَیۡھِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل، پھر کون زیادہ ظالم ہے
مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ؕ ﴿15﴾	اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن۔	فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَیۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّدۡعُوَا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَبَاَھُمۡ	نبی، نبوت، انبیاء۔	اتَّخَذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	بِسُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
زِدۡنٰھُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	بَیِّنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
رَبَطۡنَا	رابطہ، مربوط۔	اَظۡلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُلُوۡبِھِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	افۡتَرٰی	افترٰی پردازی، مفتری۔
قَامُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	کَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔

نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَیۡكَ	نَبَاَهُمۡ	بِالۡحَقِّ ؕ	اِنَّهُمۡ	فِتۡیَةٌ ❶
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکا واقعہ	حق کیساتھ	بیشک وہ	(چند)نوجوان

اٰمَنُوۡا	بِرَبِّهِمۡ	وَزِدۡنٰهُمۡ ❷	هُدًی ﴿13﴾	وَّ	رَبَطۡنَا ❷
سب ایمان لائے	اپنے رب پر	اورہم نے زیادہ کردیا انکو	ہدایت	اور	ہم نے بند باندھ دیا

عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ	اِذۡ	قَامُوۡا	فَقَالُوۡا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸
انکے دلوں پر	جب	وہ سب کھڑے ہوئے	توان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب

وَ	الۡاَرۡضِ	لَنۡ نَّدۡعُوَا۠	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ❹	اِلٰهًا ❺	لَّقَدۡ ❻
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو	بلاشبہ یقیناً

قُلۡنَاۤ ❷	اِذًا	شَطَطًا ﴿14﴾	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمُنَا	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ❹
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنالیے	اس کے سوا

اٰلِهَةً ؕ ❶	لَوۡلَا	یَاۡتُوۡنَ	عَلَیۡهِمۡ	بِسُلۡطٰنٍۭ	بَیِّنٍ ؕ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے	ان (کے معبود ہونے) پر	دلیل	واضح

فَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❼	مِمَّنِ ❽	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ ﴿15﴾
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے
وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ	تو تم پناہ لو غار کی طرف، کھول دے گا تم پر
رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ	تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کر دے گا
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ	اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ	(تو) وہ جھک (کر کنارہ کر) جاتا ہے ان کے غار سے
ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ	دائیں طرف کو اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف سے
وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ‌ؕ	اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے
ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ‌ ؕ	یہ (واقعہ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، مشرق ومغرب۔	اَمۡرِكُمۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	: معزول کرنا، معتزلہ فرقہ۔	تَرَى	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
يَعۡبُدُوۡنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	الشَّمۡسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
فَاۡوٗۤا	: ملجا و ماویٰ۔	طَلَعَتۡ	: طلوع آفتاب، مطلع ابر آلود۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡيَمِيۡنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
الۡـكَهۡفِ	: اصحاب کہف، اصحاب کہف کا کتا۔	غَرَبَتۡ	: غروب آفتاب، شرق وغرب، مغرب۔
يَنۡشُرۡ	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
يُهَيِّئۡ	: مہیا کرنا۔	يَّهۡدِ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ اِذِ	اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ ❶	وَمَا	يَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور جب	تم سب الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

فَاۡوٗۤا	اِلَى الۡكَهۡفِ	يَنۡشُرۡ	لَكُمۡ ❷	رَبُّكُمۡ	مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ
تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف	وہ کھول دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت سے

وَ	يُهَيِّئۡ	لَكُمۡ	مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ	مِّرۡفَقًا ❸ (16)
اور	وہ مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت

وَ	تَرَى	الشَّمۡسَ	اِذَا	طَلَعَتۡ ❹	تَّزٰوَرُ ❹
اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے

عَنۡ كَهۡفِهِمۡ	ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ ❺	وَاِذَا	غَرَبَتۡ ❹	تَّقۡرِضُهُمۡ ❹
ان کے غار سے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ ❺	وَهُمۡ	فِىۡ فَجۡوَةٍ ❹	مِّنۡهُ ؕ	ذٰلِكَ ❻
بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ ❹	مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ❼
اللہ کی نشانیوں میں سے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا

ضروری وضاحت

❶ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا اور اسکا ترجمہ کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ، تُ اور، ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

عٍ 2 5 14

وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہیں تو پائے گا
لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع	اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔ ﴿17﴾ ع
وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا	اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے
وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ	اور ہم (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ	اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے
ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر، اگر آپ جھانکیں
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ	ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں ان سے
فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ	بھاگتے ہوئے اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾	ان (کی وجہ) سے رعب سے۔ ﴿18﴾
وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ	اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں
لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّضْلِلْ	: ضلالت وگمراہی۔	بَاسِطٌ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔	اطَّلَعْتَ	: اطلاع، مطلع کرنا۔
وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّرْشِدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رُقُوْدٌ	: مرقد۔	رُعْبًا	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
نُقَلِّبُهُمْ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	بَعَثْنٰهُمْ	: بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
الْيَمِيْنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	لِيَتَسَآءَلُوْا	: سوال، سائل، مسئول۔
الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 2 5 14

وَ	مَنْ ❶	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا ❷
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست

مُّرْشِدًا ❸ ﴿17﴾ ع	وَتَحْسَبُهُمْ ❹	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ ۖ
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے

وَّ	نُقَلِّبُهُمْ ❹	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَ	كَلْبُهُمْ ❺	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ ❻	بِالْوَصِيْدِ ۭ
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر

لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں	ان سے

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿18﴾	وَ
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھردیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب سے	اور

كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ ❹	لِيَتَسَاۗءَلُوْا ❼	بَيْنَهُمْ ۭ
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ اصل میں ذِرَاعَيْنِ تھا قواعد کی رو سے نون گر گیا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا	(اس) کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اپنے میں سے ایک کو اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ	شہر کی طرف پس چاہیے کہ وہ دیکھے
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا اس میں سے
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے
بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ	بے شک وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الياء من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْضَ : بعض الناس، بعض اوقات۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَابْعَثُوْٓا : بعثت، مبعوث۔
اَحَدَكُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِوَرِقِكُمْ : چاندی کے ورق۔

اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اَزْكٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
وَلْيَتَلَطَّفْ : لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُشْعِرَنَّ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
يَّظْهَرُوْا : ظاہر، مظہر، مظاہر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَالَ	قَآئِلٌ ❶❷	مِّنۡهُمۡ	كَمۡ	لَبِثۡتُمۡ ؕ	قَالُوۡا
کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	انہوں نے کہا

لَبِثۡنَا	يَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ	قَالُوۡا
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا

رَبُّكُمۡ	اَعۡلَمُ ❸	بِمَا ❹	لَبِثۡتُمۡ ؕ	فَابۡعَثُوۡۤا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو

اَحَدَكُمۡ	بِوَرِقِكُمۡ ❹ هٰذِهٖۤ	اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ	فَلۡيَنۡظُرۡ ❺
اپنے میں سے ایک کو	اپنے اس چاندی کے سکے کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَاۤ	اَزۡكٰى ❸	طَعَامًا	فَلۡيَاۡتِكُمۡ ❺	بِرِزۡقٍ ❻
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا

مِّنۡهُ	وَلۡيَتَلَطَّفۡ ❺	وَ	لَا يُشۡعِرَنَّ ❼	بِكُمۡ ❹
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ ہرگز آگاہ کرے	تمہارے بارے میں

اَحَدًا ❶ ⑲	اِنَّهُمۡ	اِنۡ	يَّظۡهَرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب مطلع ہو گئے	تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بان التاء بعدها الى من النصف الاول
واللام الثانية من النصف الاخر

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ وَ یا فَ کے بعد سکون والے لام (لْ) کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔